Rohtas Mahila College , Sasaram

Dr. Shahla Bano
Dept of Urdu

Course:-B.A part II Hons paper 3rd(2019-20)
Book:- Pard-e-Ghaflat
Topic:-Pard-e-Ghaflat ke Ajzaaye Tarkeebi

Scanned with CamScanner

جواب:

ڈرامہ زندگی کے واقعات و حالات کی کہانی کو پیش کرتا ہے۔ اگرچہ ڈرامہ اور ناول میں نمایاں فرق ہے۔ اور یہ فرق پیش کش کے انداز کا ہے۔ ناول نگار ہر جگہ اور ہر حرکت میں بیانیہ طور پر الفاظ کا محتاج ہوتا ہے۔ اپنے خیالات و جذبات کو جب تک الفاظ کا لبادہ نہیں پہناتا اس وقت تک وہ اپنے مقصد میں ادھورا اور ناکام رہتا ہے۔ لیکن ڈرامہ نگار ان بندشوں سے آزاد ہوتا ہے۔ اسکے کامیابی کی کسوٹی اسکے ہاتھوں میں چلنے پھرنے والے کردار ہوتے ہیں۔ کردار یعنی اداکار ہوتے ہیں۔ جنکی حرکت و عمل کے سہارے ہی وہ اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ ڈرامہ نگار کو الفاظ کی ضرورت نہیں۔ ایک اچھا ڈرامہ نگار کئی پابندیوں کو پیش نظر رکھتا ہے۔ الفاظ کو وہ محض اشارے کے طور پر استعمال کرتا ہے یہ ایک وسیلہ ہے سب کچھ نہیں۔ گुरुवार 14

عشرت رحمانی لکھتے ہیں ــــ

"حرکت کی اہمیت اور الفاظ کی قوت کا احساس صحیح طور پر اداکاری اور عمل کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ اسلئے عمل کو الفاظ پر فوقیت حاصل ہے۔"

غرض ڈرامہ ایک ایسے فعل کا نام ہے جسمیں حرکت و عمل اسکے لئے لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس حرکت و عمل کیلئے ڈرامہ کا تصور خود بخود ذہن میں ابھر آتا ہے۔ اسکے علاوہ ڈرامہ نگار کو یہ بات ذہن میں ملحوظ رکھنی پڑتی ہے کہ کردار الفاظ کے سہارے مجسمے نہیں بلکہ جیتے جاگتے نظر آئیں ایسے کرداروں میں جنکی گفتگو کرتے وقت چہرے، ابرو اور آنکھوں کے ساتھ انکی اپنی زندگی کا واضح ثبوت فراہم کرتا ہے۔ اسکے علاوہ اپنی ایسے مناظر و واقعات سے دور رہنا ہے جو اسٹیج پر دکھائے نہ جا سکے۔

دوسری اہم بات وقت کی پابندی کا خیال ہے جو ڈرامہ نگار

Scanned with CamScanner

11 सोमवार

کو اسے ضروری کامیابی سے منسلک کرتا ہے۔ ہونہ ڈرامہ
حوادث کی معرکہ آرائی میں اوقات ایک کا طلسم طاری ہو جاتا ہے خوشی یا غم
ڈرامے کی کامیابی کیلئے جن عناصر کا ہونا لازمی ہے وہ
حسب ذیل ہیں

(۱) پلاٹ (۲) مرکزی خیال (۳) کردار (۴) مکالمہ
(۵) تصادم

(۱) پلاٹ: پلاٹ یا قصہ ڈرامے کا اہم اور بنیادی جزو ہے۔ چونکہ
پلاٹ پر ہی پورے ڈرامے کی عمارت کا انحصار ہوتا ہے۔ لہٰذا ڈرامہ نگار پلاٹ کی
تعمیر و تشکیل پر خصوصی توجہ دیتا ہے۔ ورنہ تھوڑی سی غفلت بھی اسکی ساری
محنت و امید پر پانی پھیر سکتی ہے۔ ڈرامہ نگار زندگی کے کسی گوشے کو بے نقاب
کرنا چاہتا ہے تو اسکے لئے ضروری ہے کہ اسکے تمام پہلوؤں پر قدرت حاصل ہو۔ اور غیر
ضروری واقعات سے پرہیز کرے۔

12 मंगलवार

پلاٹ میں بیان کردہ واقعات کی ترتیب منطقی طور
پر ہونی چاہئے تاکہ واقعات ہم آہنگ اور ~~منضبط~~ مربوط ہوں۔ ڈرامہ نگار کو
چاہئے کہ پلاٹ کی تشکیل میں غیر فطری واقعات سے گریز کریں اور اسکی بنیاد عام
روزمرہ زندگی کے واقعات ~~[illegible]~~ پر رکھے تاکہ ڈرامے میں تماشائیوں کی
دلچسپی شروع سے آخر تک برقرار رہے۔

(۲) مرکزی خیال:
جسطرح ایک کامیاب ڈرامے کیلئے ایک مستحکم پلاٹ کا ہونا ضروری ہے
ٹھیک اسطرح پلاٹ کی کامیابی کا دارومدار اسکے مرکزی خیال پر منحصر
کرتا ہے۔ جسطرح نظام شمسی میں سورج کو مرکزی حیثیت حاصل
ہے اور دیگر سیارے اسکے گرد چکر لگاتے ہیں۔ ٹھیک اسطرح ڈرامے

Scanned with CamScanner

میں واقعات اور حادثات مرکزی خیالات کے ساتھ پیش

پیش رہتے ہیں اور یہی سلسلہ مرکزی خیال ڈرامہ کو کامیابی بخشنے

میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

(iii) کردار نگاری: ڈرامے کا قصہ حقیقت میں خاص افراد کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے۔ انہیں قصے کے افراد کو ہم کردار کہتے ہیں۔ پلاٹ کے بعد ڈرامے میں کردار کا اہم مقام ہے۔ کیونکہ قصے کی کامیابی کرداروں پر ہی منحصر کرتی ہے۔ کردار ہی اپنے عمل اور نقل و حرکت کے ذریعہ زندگی کی صحیح عکاسی کرتے ہیں۔ ڈرامہ نگار اپنے خیالات زندگی کا علم کے ذریعہ کردار سے ادا کرواتا ہے۔ اور وہ کردار اپنے مختلف اعضائے جسم کے حرکت کے ذریعہ وہ کیفیت پیدا کرتے ہیں جس پر اصلیت کا گمان ہوتا ہے۔ حالانکہ ڈرامہ کے ناظرین یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ کہانی کے سبھی واقعات بالکل فرضی ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلقات نہیں۔ لیکن کردار ہی ایسا ذریعہ ہے جو اپنے تاثراتی رنگ میں ناظرین کے احساس کو حقیقت کا لمس لینے پر مجبور کرتا ہے۔

टिप्पणी

(iv) مکالمہ:

ڈرامے کی کامیابی کا ایک اہم جز مکالمہ ہے۔ مکالمہ ناظرین کو التفات کا شکار ہونے سے بچاتا ہے۔ اور کرداروں کی شخصیت کو نکھارتا ہے۔ اگر مکالمہ برمحل اور برجستہ ہے تو ناظرین تھیٹر میں کہتے ہیں واہ واہ کا نعرہ لگاتے ہیں ورنہ مکالمے کی کمزوری سے کرداروں کی اہمیت کھو کر جاتی ہے اور بعد ڈرامہ کامیابی سے محروم رہ جاتا ہے۔

योजना का काम मुख्यतः संतुलन स्थापित करना है - उद्योग और कृषि के बीच संतुलन, बड़े उद्योग और छोटे उद्योगों के बीच संतुलन, कुटीर उद्योग और अन्य उद्योगों के बीच संतुलन। यदि इनमें से कोई एक बिगड़ता है तो सारी अर्थ-व्यवस्था गड़बड़ा जाएगी। —जवाहरलाल नेहरू

Scanned with CamScanner

8 शुक्रवार

(۷) تصادم :-

ڈرامے میں تجسس پیدا کرنے کے لیے تصادم کا ہونا نہایت ضروری ہے اس کے بغیر کسی اچھے اور کامیاب ڈرامے کا تصور عبث ہے۔ تصادم کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں۔ عروج کے تحت ڈرامے میں تجسس اور جذبہ پیدا کرنے کے لیے تصادم کا رنگ بھرا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ ناظرین آخری وقت تک قصے کے انجام سے واقف ہونے کے لیے اپنی بے چینی و بیقراری ہوتے ہیں اور یہی ڈرامے کا عروج کا ہی ہوتا ہے۔

۸ تصادم کو ڈرامے کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ اس کے بغیر ڈرامائی عمل پیدا ہی نہیں ہوتا۔

9 शनिवार

Scanned with CamScanner